ملائشیا کے ایک اسلامی بینک کا ڈھانچہ اور طریق کار

ملائشیا میں اسلامی بینک کا قیام مذہبی، سیاسی، قانونی، کاروباری، معاشی ہر اعتبار سے ہر پہلو پر مکمل غور کے بعد قائم کیا گیا ہے۔ اس لیے کئی اعتبار سے یہ اپنی جگہ بڑا مکمل ہے اور اس کے ساتھ ساتھ کار کرگی کے لحاظ سے آسان اور محفوظ بھی ہے۔ ملائشیا میں ۱۹۸۳ء میں حکومت نے اسلامی بینکنگ ایکٹ منظور کیا اور کمپنیز ایکٹ مجریہ ۱۹۶۵ء کے تحت اس کا قیام عمل میں آیا اور بطور ایک لمیٹڈ کمپنی قائم ہوا۔ اس کی کار کردگی کے شرعی پہلو کی نگرانی کے لئے ایک مذہبی نگراں کمیٹی بھی قائم کی گئی۔ دیگر اسلامی کمرشل بینکوں کی مانند یہ بینک بھی ایک تجارتی وجود ہے اور معاملہ قوانین کے تحت عمل کرتا ہے۔ اسلامی معاشی نظام تین سکیٹروں میں منقسم ہے۔

(۱) سیاسی یعنی پبلک سیکٹر

(۲) تجارتی یعنی پرائیویٹ سیکٹر

(۳) اجتماعی یعنی فلاح و بہبود سیکٹر

بینک کا ادا شدہ سرمایہ (پیڈاپ کیپٹل) سات کروڑ ۹۹ لاکھ ڈالر ہے جو بینک کے ابتدائی ۷۲ حصہ داروں نے فراہم کیا ہے اور ان ہی ۷۲ حصہ داروں نے اس بینک کو تجارتی مقاصد کے لیے ایک کمپنی (شرکت العنان) المشار کہ یعنی جوائنٹ وینچر کے طور پر قائم کیا ہے۔ بینک اپنے گاہکوں سے چار طرح کے ڈپازٹ وصول کرتا ہے۔

۱۔ کرنٹ اکاؤنٹ: جو الودیعہ اصولوں پر قبول کیے جاتے ہیں اور جنہیں ڈپازٹروں کی اجازت سے بینک اپنے استعمال میں لاتا ہے اور اس کے منافع سے اپنے اخراجات جس میں اسٹاف کی تنخواہیں وغیرہ بھی شامل ہیں، پورے کرتا ہے۔ اس سے حاصل ہونے والے تمام منافع جات بینک کے اپنے ہوتے ہیں اور ڈپازٹرز کا اس میں کوئی حصہ نہیں ہوتا۔ لیکن گاہک جب چاہیں اور جتنا چاہیں، سرمایہ بغیر کسی نوٹس کے نکال سکتے ہیں جس کے لیے بینک انہیں چیک بک اور پاس بک کی سہولیات فراہم کرتا ہے۔

۲۔ سیونگ بینک اکاؤنٹ: یہ بچت کھاتے بھی الودیعہ اصولوں کے مطابق ہوتے ہیں جنہیں بینک اپنے گاہکوں کی اجازت سے اپنے استعمال میں لاتا ہے اور اس سے حاصل شدہ فائدے خود رکھتا ہے، گاہک جب چاہیں اور جتنی چاہیں، اپنی رقم بغیر نوٹس کے نکال سکتے ہیں۔ انہیں پاس بک بھی دی جاتی ہے، البتہ کرنٹ اکاؤنٹ کے برعکس بینک اس کھاتہ والوں کو اپنی مرضی سے اپنے منافع میں سے کچھ حصہ ہر چھ ماہ بعد دیتا رہتا ہے۔

۳۔ جنرل انویسٹ منٹ (عام اصل کاری) اکاؤنٹ: یہ المضاربہ کے اصول کے مطابق ان ڈپازٹروں کے لیے ہے جو اپنا سرمایہ اصل کاری کے لیے دینے پر رضامند ہوتے ہیں۔ ڈپازٹ ایک مخصوص مدت کے لیے ہوتے ہیں اور ایک، تین، نو، بارہ، پندرہ، اٹھارہ، چوبیس چھتیس، اڑتالیس اور ساٹھ مہینوں کے لیے یا اس سے زیادہ مدت کے لیے فکسڈ ڈپازٹ کے طور پر ہوتے ہیں۔ بینک کا رول اصل کار اور گاہک کا رول سرمایہ فراہم کرنے کا ہے اور دونوں طے کر لیتے ہیں کہ بصورت منافع کس شرح سے اس کو تقسیم کیا جائے گا۔ اس وقتی بینک اپنے منافع میں سے ۷۰ فی صد گاہک کو منافع دے رہا ہے۔ بہ صورت نقصان گاہک پورا نقصان برداشت کرتا ہے۔ نیز یہ کہ گاہک سرمایہ کاری کے نظم و نسق اور اصل کاری میں کوئی حصہ نہیں لیتا اور نہ کوئی دخل دیتا ہے۔

اسپیشل انویسٹ منٹ اکاؤنٹ: (خصوصی اصل کاری کے کھاتے) بینک ملک کی حکومت یا کارپوریٹ گاہکوں سے اس پورٹ فولیو کے تحت سرمایہ قبول کرتا ہے اور یہ بھی المضاربہ اصول کے تحت ہوتا ہے لیکن اس کی اصل کاری اور منافع کی تقسیم کا تناسب اور شرح بذریعہ انفرادی مذاکرات طے ہوتی ہے سرمایہ کے انتظام کے پیش نظر بجز خصوصی اصل کاری کھاتہ کے تمام گاہکوں کے حسابات یکجا کر کے پول کر دیے جاتے ہیں اور اس پول سے ہی تمام سرمایہ مختلف اصل کاریوں یا سرمایہ کاریوں میں لگایا جاتا ہے۔ اس پول سے حاصل شدہ منافع میں سے نقصان (اگر نقصان ہوا ہو) کی رقم منہا کر کے باقی ماندہ منافع کو تینوں کھاتوں سے متعلق شرائط اور اصولوں کے مطابق ہر ڈپازٹر کو تقسیم کر دیا جاتا ہے۔ اس تقسیم کا حساب ماہانہ بنیاد پر ہوتا ہے کیونکہ بینک ہر ماہ کے آخر میں اپنے حسابات کرتا ہے۔ یہ حسابات گزشتہ ماہ کی ۱۶ تاریخ سے بند مہینہ کی ۱۵ تاریخ تک کے ہوتے ہیں۔ بینک اپنے بچت کھاتہ والے گاہکوں کو اختیاری منافع سال میں دو بار جنوری تا جون اور جولائی تا دسمبر کے حسابات پر دیتا ہے۔ اصل کاری کھاتہ کے گاہکوں کو ان کے ڈپازٹ کی میعاد کے اختتام پر منافع دیا جاتا ہے، اس سے پہلے نہیں۔ اس کے علاوہ حکومت کے اصل کاری کے سرٹیفکیٹوں کے مطابق (جو مختصر مدت کے ہوتے ہیں) بینک حکومت کو قرض حسنہ کے طور پر بھی روپیہ دیتا ہے۔ ان پر جو انعام حکومت کی طرف سے بینک کو دیا جاتا ہے، وہ حکومت کی مرضی پر موقوف ہے۔ ان سرکاری سرٹیفکیٹوں کے علاوہ مختصر مدتی اصل کاری کا ایک اور ذریعہ اشیائے تجارت کی وعدہ خرید و فرخت ہے جو عموماً ایجنٹوں کے ذریعہ ہوتی ہے۔ ڈپازٹوں کا بیشتر حصہ صنعتی سرمایہ کاری اور تجارتی سرمایہ کاری میں لگتا ہے جس سے کافی منافع حاصل ہوتا ہے۔ اس میں المضاربہ اصول کے تحت پراجیکٹ سرمایہ کاری کے مطابق بینک منصوبہ میں سو فی صدی سرمایہ لگاتا ہے۔ اس پراجیکٹ کا محرک اصل کار ہوتا ہے جو اس پراجیکٹ یا منصوبہ کا منتظم بھی ہوتا ہے اور اس کے انتظام میں بینک کوئی مداخلت نہیں کرتا لیکن بینک کو اس کی نگرانی اور حسابات کی چیکنگ کا اختیار ہے۔ اس منصوبہ سے حاصل شدہ منافع مذاکرات کے ذریعہ پیشگی طے شدہ کے مطابق باہم تقسیم کیا جاتا ہے۔ پراجیکٹ کی سرمایہ کاری المشارکہ اصول کے تحت بھی ہوتی ہے جو ایک جوائنٹ وینچر پراجیکٹ کے طور پر ہوتی ہے اس میں بینک پراجیکٹ کے منتظم کے ساتھ مل کر باہم رضامندی سے طے شدہ تناسب اور شرائط کے مطابق سرمایہ لگاتا ہے۔ باقی سرمایہ پراجیکٹ کے منتظم کو لگانا ہوتا ہے اور اس منصوبہ کے انتظام میں دونوں پارٹیاں برابر سے شریک ہوتی ہیں لیکن یہ بھی ہوسکتی ہے کہ دونوں میں سے کوئی ایک پارٹی اپنے حق انتظام دوسرے کے حق میں ترک کر دے۔ بصورت منافع دونوں پارٹیاں طے شدہ شرح کے مطابق اور اپنے سرمایہ کے تناسب کے حساب سے باہم منافع تقسیم کر لیتی ہیں اور بصورت نقصان دونوں پارٹیاں اپنے حصہ کا نقصان برداشت کر لیتی ہیں۔

بینک ان افراد کی بھی مالی امداد کرتا ہے جو کوئی زمین یا جائیداد خریدنا چاہتے ہیں لیکن ان کے پاس سرمایہ کی کمی ہے۔ بینک متعلقہ جائیداد پیشگی معاہدہ کے مطابق اس شخص کے لیے خریدے گا اور اسے اس شخص کو کرایہ پر دے گا۔ وہ شخص ہر ماہ کرایہ مع قیمت جائیداد کی مقرر قسط بینک کو دے دیا کرے گا۔ کرایہ کی رقم میں تخفیف، قیمت کی رقم میں قسط کی ادائیگی کے ساتھ تخفیف کے تحت ہوتی رہے گی یہاں تک کہ جب پوری قیمت ادا ہو جائے گی تو وہ جائیداد کا مالک بن جائے گا۔ کرایہ بینک کے منافع کے طور پر سمجھا جائے گا اور اقساط کی ادائیگی بھی ایک مدت معینہ کے اندر اندر ہوگی۔ یہ پوری کاروائی الاجارہ اصول کے تحت ہوتی ہے۔

ڈپازٹوں کا استعمال

بینک اپنے گاہکوں کو مختصر مدتی بنیاد پر تجارتی سہولیات بہم پہنچانے کے لیے بھی سرمایہ فراہم کرتا ہے یہ سرمایہ رواں سرمایہ کے طور پر ہوتا ہے یہ سہولیات سامان تجارت کی درآمد اور فروخت، مشینری اور برآمدی اشیاء کی برآمد، اسٹاک،

مال نامہ، فالتو پرزوں اور نیم تیار اشیاء کے حصول میں بھی امداد دیتا ہے۔ ان سہولیات میں شامل ہیں:

(الف) ساکھ پروانہ (لیٹر آف کریڈٹ) مطابق الوکالہ، المشارکہ اور المرابحہ اصولات۔ اس کے مطابق گاہک بینک کو اپنے ساکھ پروانہ کی ضروریات کی اطلاع دے کر بینک سے درخواست کرتا ہے کہ وہ متعلقہ ضروریات کی اطلاع دے کر بینک سے درخواست کرتا ہے کہ وہ متعلقہ مطلوبہ اشیاء خرید دے، درآمد کرے اور یہ وہ ان مطلوبہ اشیاء کے پہنچنے پر المرابحہ اصول کے مطابق ان کو بینک سے خریدنے پر رضامند ہے۔ اس پر بینک کی ساکھ پروانہ قائم کر کے اپنے سرمایہ سے متعلقہ غیر ملک کے بینک کو حاصلات ادا کرے گا۔ مال کے پہنچ جانے پر بینک ان اشیاء کو گاہک کو المرابحہ اصول کے مطابق فروخت پر دے دے گا۔ جس میں اشیاء کی اصل قیمت اور منافع، اخراجات وغیرہ کا حصہ شامل ہوتا ہے۔ گاہک اس کا بھگتان یا اسی وقت نقد کر دے گا یا ملتوی ادائیگی پر کرے گا۔

(ب) پروانہ ضمانت (لیٹر آف گارنٹی) الکفالہ اصول کے مطابق بعض مقاصد کے لیے بینک اپنے گاہک کو پروانہ ضمانت کی سہولیات فراہم کرتا ہے یہ پراونہ ضمانت کسی کام کے کیے جانے یا کسی قرض کی ادائیگی وغیرہ کی بابت جاری ہوتا ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ بینک ان سہولیات کے لیے گاہک سے مطالبہ کرے گا کہ وہ ایک مخصوص رقم کے ڈپازٹ بینک کے حوالے کرے جنہیں بینک الودیعہ اصول کے مطابق قبول کرے گا۔ اس خدمت کے لیے گاہک سے بینک کچھ نہیں چارج کرتا۔

(ج) رواں سرمایہ کاری مطابق اصول المرابحہ ذخیرہ، مالنامہ، اسٹاک، فالتو پرزوں یا نیم مکمل سامان، خام مال وغیرہ کی فراہمی کے لیے گاہک بینک سے سرمایہ کاری کی درخواست کرتا ہے اور بینک اس کو المرابحہ اصول کے مطابق سرمایہ فراہم کرتا ہے۔ ان اشیاء پہلے بینک یا تو خود خریدتا ہے یا گاہک کو ہی اس سلسلے میں اپنا ایجنٹ بناتا ہے جو اس مال کو اپنی مرضی کے مطابق خرید کر بینک سے اس کی قیمت کی ادائیگی کراتا ہے۔ بعد ازاں بینک ایک اقرار شدہ قیمت پر جس میں قیمت خرید اور منافع دونوں شامل ہوتے ہیں گاہک کو فروخت کرتا ہے اور گاہک کو اجازت دیتا ہے کہ وہ اس قیمت کا بھگتان بالعموم تیس دن، ساٹھ دن، نوے دن (یا پھر جتنے بھی دن طے ہوں) کے اندر اندر کر دے۔

(د) ڈپازٹوں سے طویل مدتی اصل کاری

بینک اپنے گاہکوں کے ڈپازٹوں کا ایک مختصر حصہ (فی صد حصہ) طویل مدتی اصل کاری میں ایکوٹیز میں لگاتا ہے اور اس سے حاصل شدہ منافع انہیں شریک کرتا ہے۔

(ہ) دیگر خدمات

شریعت کے متفرق اصولوں کے مطابق بینک اپنے گاہکوں کو حسب دستور عام نوعیت کی خدمات بھی پیش کرتا ہے مثلاً ترسیل و تبادلہ زر بصورت ڈرافٹ، ہنڈی وغیرہ۔ غیر ملکی زرمبادلہ کی خرید و فروخت اور کرنسی کا ایک دوسرے سے ایکس چینج۔ ٹریولز چیکس کی فروخت جو اندرون ملک اور بیرون ملک دونوں کے لیے ہوتے ہیں۔ اصل کاری رپورٹ فولیو انتظامیہ، متولی (ٹرسٹی) اور نامزد کمپنی سروس وغیرہ۔

(بہ شکریہ مجلہ بحث و نظر پٹنہ)

"ماہنامہ الشریعہ ۱۶ مئی ۱۹۹۹ء